’ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ برائے نوجوان قلمکار ۲۰۲۲ء‘ کی تقسیم

اردو کیلئے مقصود آفاق اور کشمیری کیلئے شائستہ خان کے علاوہ ۲۲ر دیگر ہندوستانی زبانوں کے نوجوان قلمکاروں کو بھی نوازا گیا

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے ’ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ برائے نوجوان قلمکار ۲۰۲۲ء‘ کی ایوارڈ تقسیم تقریب منگل کی شام تروینی کلا سنگم، تانسین مارگ، نئی دہلی میں منعقد ہوئی جس میں ۲۳ر ہندوستانی زبانوں کے ممتاز نوجوان قلمکاروں کو ایوارڈ دیا گیا۔ یہ ساہتیہ اکیڈمی کے نائب صدر مادھو کوشک اور مہمان خصوصی ممتاز ادیب ممتا کالیا نے پیش کئے۔ انعام یافتگان کو بطور انعام ایک تمغہ، توصیفی سند اور مبلغ ۵۰ر ہزار روپے کی رقم سے نوازا گیا ہے۔

اس موقع پر اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے سرینواس راؤ نے مہمانان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان معاشرے کو متحرک رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جو تبدیلی کی علامت ہیں، اس لیے مستقبل کے تناور درختوں کی طرح ان کی حوصلہ افزائی اور حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ ساہتیہ اکادمی کے نائب صدر مادھو کوشک نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ آج کے ایوارڈ یافتہ نوجوان مصنفین ایک نئے ہندوستانی ماحول کو تشکیل دے رہے ہیں، جس میں زبان کی مجبوری اب کوئی اہم عنصر نہیں ہے۔ نئی نسل کے پاس اظہار کے بہت سے نئے ذرائع ہیں اور وہ اب بہت سے ذرائع کا استعمال کر کے اپنی تخلیقات پیش کر رہے ہیں۔

ممتا کالیا نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا نوجوان واقعی نوجوان ہے اور اس کی آئیڈیاز سے لے کر تمام معلومات تک رسائی ہے۔ اس کی تحریر امید سے بھری ہوئی ہے۔ کئی پلیٹ فارمز پر سرگرم یہ نئی نسل نئی توانائی سے بھرپور ہے اور اس کا ہر عمل حوصلہ افزا ہے۔ ممتا کالیا نے نوجوان نسل کو بھی خبردار کیا کہ لکھنے سے پہلے یہ سوچنا ضروری ہے کہ کیا نہیں لکھنا چاہیے۔ مضمون کا انتخاب ہی بہترین ترکیب کی بنیاد بن جاتا ہے۔ انہوں نے تمام نوجوان ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوارڈ انہیں شمع کی طرح نئے ایوارڈز جیتنے کے لیے روشنی اور جوش بخشے گا۔

’ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ برائے نوجوان قلمکار ۲۰۲۲ء‘ میں اردو کے لیے مقصود آفاق کو ان کے شعری مجموعہ ’گریز‘ کے لیے نوازا گیا ہے جبکہ پردومن کمار گوگوئی (آسامی)، سمن پٹاری (بنگالی)، المبار موساہاری (بوڈو)، آشو شرما (ڈوگری)، مہر وتس (انگریزی)، بھرت کھینی (گجراتی)، بھگونت انمول (ہندی)، وادی پیر جیمسن (کنڑ)، شائستہ خان (کشمیری)، مارن جیسن بارٹو (کونکنی)، تو کرشن ایبک (میتھلی)، انگھا جے۔ کولاتھ (ملیالم)، سونیا کھندرکپم (منی پوری)، روشن رائے ’چوٹ‘ (نیپالی)، دلیپ بہیرا (اڑیہ)، سندھو گگن (پنجابی)، آشیش پروہت (راجستھانی)، شروتی کنکر (سنسکرت)، ساگے ہانسدا (سنتھالی)، ہتا آسوانی (سندھی)، پی۔ کالی موتھو (تمل)، پلی پنٹو ناگ راجو (تیلگو) پون نالٹ (مراٹھی) کو بھی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ وہیں ۲۸ر دسمبر ۲۰۲۲ء کو صبح ساڑھے دس بجے ساہتیہ اکیڈمی آڈیٹوریم میں ایوارڈ یافتہ مصنفین کی ایک میٹنگ ہوگی جس میں وہ اپنے تخلیقی تجربات پر اظہار خیال کریں گے۔